وَ اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ[1]
اور انہوں نے پیروی کی	اس کی جو	شیطان پڑھتے تھے

[1]تَتْلُوا کا لفظی ترجمہ ہے "وہ پڑھتی ہے" لیکن ہم پڑھ چکے ہیں کہ کلّ جمعٍ مؤنثٌ۔ الشَّيٰطِيْنُ جمع ہے جس سے پہلے واحد مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔

عَلٰى	مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ مَا
پر/خلاف	حکومت	سلیمانؑ کی	اور نہیں
كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
کفر کیا	سلیمانؑ نے	لیکن	شیاطین نے
كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ
کفر کیا	وہ سکھاتے تھے	لوگوں کو	جادو
وَ مَآ	اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ
اور جو	اتارا گیا (ماضی مجہول)	دو فرشتوں پر	بابل کے مقام پر
هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ	وَ مَا
ہاروت	اور	ماروت	اور نہیں
يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ	حَتّٰى	يَقُوْلَآ
وہ دونوں سکھاتے تھے	کسی ایک کو بھی	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے
اِنَّمَا نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ[2]	فَيَتَعَلَّمُوْنَ[3]
ہم تو محض	آزمائش ہیں	پس تو انکار نہ کر (فعل نہی)	پس وہ (لوگ) سیکھتے تھے

[2]لَا تَكْفُرْ: یہ فعل نہی ہے۔ ایسا لَا جس کے بعد فعل مضارع مجزوم ہو تو اس کو لائے نہی کہتے ہیں۔

[3]يَتَعَلَّمُوْنَ: یہ فعل مضارع ہے یعنی "وہ سیکھتے ہیں" لیکن اس آیت میں چونکہ ایک ماضی کے واقعہ کا ذکر ہو رہا ہے اس لئے بامحاورہ ترجمہ ماضی میں ہو گا۔

مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ
اِن دونوں سے	جو	وہ جدائی ڈال دیتے تھے	اس کے ذریعہ سے
بَيْنَ الْمَرْءِ	وَ زَوْجِهٖ	وَ مَا هُمْ	بِضَآرِّيْنَ
مرد کے درمیان	اور اس کی بیوی کے درمیان	اور وہ نہ تھے	نقصان پہنچانے والے
بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ
اس کے ذریعہ	کسی ایک کو بھی	سوائے	اللہ کے حکم سے
وَ يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَ لَا
اور وہ سیکھتے تھے	جو	ان کو نقصان پہنچاتا تھا نہیں	اور نہیں
يَنْفَعُهُمْ	وَ لَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ
وہ نہیں فائدہ دیتا تھا	اور یقیناً	انہوں نے جان لیا	اس شخص کو جو
اشْتَرٰىهُ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اس نے اسے خریدا تھا	نہیں ہے	اس کے لیے	آخرت میں
مِنْ خَلَاقٍ	وَ لَبِئْسَ	مَا شَرَوْا	بِهٖٓ
کوئی حصہ	اور بہت ہی برا تھا	جو انہوں نے بیچ دیا	اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
اپنی جانوں کو	کاش	وہ جانتے ہوتے	

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ
مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
اور انہوں نے پیروی کی اس کی جو شیاطین سلیمان کے ملک کے خلاف پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ وہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور (اس کے برعکس) بابل میں جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا (اس کا قصہ یہ ہے) وہ دونوں کسی کو بھی کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک وہ (اُسے) یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض ایک آزمائش کے طور پر ہیں پس تُو کفر نہ کر۔ پس وہ لوگ ان دونوں سے ایسی بات سیکھتے تھے جس کے ذریعے وہ خاوند اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے تھے اور اللہ کے اِذن کے سوا وہ اس ذریعہ سے کسی کو نقصان پہنچانے والے نہیں تھے۔ اور (اس کے برعکس جو لوگ شیاطین سے سیکھتے تھے) وہ وہی باتیں سیکھتے تھے جو ان کو نقصان پہنچانے والی تھیں اور فائدہ نہیں پہنچاتی تھیں۔ حالانکہ وہ خوب جان چکے تھے کہ جس نے بھی یہ سودا کیا اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں رہے گا۔ پس بہت ہی برا تھا وہ (عارضی فائدہ) جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ دیں، کاش کہ وہ جانتے۔